پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

مفتی محمد ساجد میمن

گذشتہ تعلیمی سال 1433ھ کراچی کے ارباب مدارس کے لیے ابتلاء وآزمائش کا سال تھا، یوں تو گذشتہ چند دہائیوں سے دینی مدارس اوران کے بوریہ نشین اساتذہ وطلبہ تنقید کا نشانہ ہیں، اہل دین کی کردار کشی، مدارس اورارباب مدارس کی توہین و تنقیص زوروں پر ہے اور ہر چہار طرف سے دینی مدارس کے خلاف عالمی طور پر منفی پروپیگنڈہ کیا جاتا رہا اوراس بات کی بھرپور کوشش کی جاتی رہی ہے کہ کسی طرح ملت اسلامیہ کے اس عظیم اثاثہ کو ختم کیا جائے اور عوام الناس کے دل ودماغ میں ان مدارس اوراس میں تعلیم وتعلم کا فریضہ سرانجام دینے والی مقدس ہستیوں کی عظمت ومحبت کی بجائے نفرت پیدا کی جائے تاکہ لوگوں کوان مدارس اور اہل مدارس سے دور کردیا جائے لیکن جب دین دشمن عناصر نے اپنی اس کوشش کو ناکام ہوتا دیکھا اور مدارس کی طرف عوام کا رجحان کم ہونے کی بجائے بڑھنے لگا تو انہوں نے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے ایک دوسرا گھناؤنا طریقہ اختیار کیا اور دینی مدارس کے ان بے گناہ اساتذہ وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کا منصوبہ بنایا تاکہ خوف وہراس پھیلا کر لوگوں کوان دینی اداروں سے دور رکھا جائے اورانہوں نے اپنے ناپاک عزائم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے شہر کے مختلف دینی اداروں اور مذہبی جماعتوں کے کارکنوں کو نشانہ بنانا شروع کردیا، جس کے نتیجے میں جامعہ بنوری ٹاؤن کے رئیس دارالافتاء مفتی عبدالمجید دین پوری، مفتی محمد صالح اور طالب علم محمد حسان، جامعہ عربیہ احسن العلوم کے استاذ الحدیث مفتی محمد اسماعیل سمیت بائیس علماء وطلباء شہید جبکہ ایک درجن سے زائد طلبہ شدید زخمی ہوئے، جامعہ فاروقیہ کراچی کے ایک طالب علم کوانتہائی بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا، جب کہ دیگر دسیوں علمائے کرام وطلبہ کرام کواور مذہبی جماعتوں کے کارکنوں کو بھی نشانہ بنایا گیا اس کے علاوہ سال بھر مدارس کوسیکورٹی خدشات کا بھی سامنا کرنا پڑا...... یوں تو گذشتہ تمام ادوار میں پیش آمدہ واقعات اہل مدارس کے لیے ایک صبر آزما اور کٹھن لمحات تھے، لیکن یہ چیلنج گذشتہ تمام آزمائشوں سے زیادہ صبر آزما، جاں گداز اور پُرخطر تھا، مگر اس موقع پر بھی مدارس کو تہہ تیغ کرنے والوں اورارباب مدارس سے متنفر کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی اوران کے عزائم پورے

نہ ہو سکے، قال اللہ وقال الرسول کی صداؤں پر پہرے لگانے کے خواب پورے نہ ہو سکے اور ان سب حالات کے باوجود دینی مدارس کی طرف طلباء کا رجحان بڑھتا گیا اور ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق دینی مدارس کے نئے تعلیمی سال کے آغاز پر گذشتہ سال کے مقابلے میں طلبہ کی تعداد میں دس فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے اور ان میں ایک بڑی تعداد ان طلبہ کی ہے جنہوں نے اسکول، کالجوں کو چھوڑ کر دینی تعلیم کے حصول کے لیے دینی مدارس کا رُخ کیا ہے۔

دینی مدارس کی طرف عوام الناس کے بے پناہ رجحان اور طلباء کی تعداد میں اضافے کے اسباب کا اگر جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مدارس دشمنی اور اہل مدارس کی کردار کشی کی مہم ان اداروں کے لیے خیر کا باعث بنی ہے۔ جیسا کہ عالمی سطح پر دینِ اسلام کے خلاف جب جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا گیا اور دین اسلام کو ایک دہشت گرد مذہب کے طور پر پیش کیا گیا تو لوگوں کے ذہن میں دین اسلام کے بارے میں تجسس پیدا ہوا اور انہوں نے اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ اس تحقیق وجستجو کے نتیجے میں اللہ رب العزت نے بہت سے غیر مسلموں کو ہدایت نصیب فرمائی اور مغربی ممالک میں لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسی طرح دینی مدارس کو جب استعماری قوتوں نے اپنا ہدف بنایا، مدارس کے بارے میں بے بنیاد اور جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا اور دہشت گردی کے ڈانڈے مدارس کے ساتھ جوڑنے کی سعی لاحاصل کی گئی تو عوام کے ذہنوں میں مدارس کو دیکھنے، مدارس کے نظام کو سمجھنے اور مدارس کے کردار وخدمات کے بارے میں جاننے کا شوق پیدا ہوا اور یہ اسی شوق کا نتیجہ ہے کہ لوگ اب پہلے کی نسبت دینی مدارس پر زیادہ اعتماد کر رہے ہیں اور اپنے بچوں اور بچیوں کو مدارس میں داخلہ دلوا رہے ہیں۔ کیونکہ آج تک جس نے بھی تعصب کی عینک اتار کر دینی مدارس کو قریب سے دیکھا اسے ضرور یہ احساس ہوا کہ پروپیگنڈہ اور الزام تراشی کے برعکس دینی مدارس میں قرآن وسنت کی تعلیم دی جاتی ہے، دینی علوم سکھائے جاتے ہیں، تربیت پر توجہ دی جاتی ہے، محنت کی عادت ڈالی جاتی ہے، حسنِ سلوک، آدابِ معاشرت اور اخلاقِ حسنہ کی دولت سے مالا مال کیا جاتا ہے اور بھولے بھٹکے انسانوں کا رشتہ وتعلق اللہ رب العزت کی ذات عالی سے جوڑا جاتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ اللہ رب العزت کی یہ سنت اور تاریخ کی یہ گواہی ہے کہ قدرت نے دین اسلام کی فطرت میں اور اس دین کی حفاظت واشاعت کی ذمہ داری سرانجام دینے والے اداروں اور افراد کی سرشت میں ایسی لچک رکھی ہے کہ اس دین اور اسے ماننے والوں کو جتنا دبایا جاتا ہے اللہ رب العزت کے فضل سے مدارس پر لوگوں کے اعتماد میں اتنا ہی اضافہ ہو رہا ہے۔

دینی مدارس کی طرف طلباء کا بڑھتا ہوا رجحان جہاں اہل مدارس کے لیے ایک نہایت خوش آئند اور حوصلہ افزاء ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید قوی ہے کہ یہ سلسلہ مزید بڑھتا چلا جائے گا، وہی ان لوگوں کے منہ پر طمانچہ بھی ہے جو دینی مدارس کے خلاف پروپیگنڈہ مہم اور ان اداروں کو نقصان پہنچانے کے منصوبے بُنتے رہتے ہیں، وہ کبھی کامیاب نہیں ہونے پائیں گے۔ کیونکہ بقول شاعر:

کفر ہے نورِ خدا کی حرکت پہ خندہ زن　　پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا